رُكُوْعَاتُهَا ١٠ (٨) سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ (٨٨) اٰيَاتُهَا ٧٥

سورۂ انفال مدنی ہے (آیات: ۷۵ / رکوع: ۱۰)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ ۚ

وہ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) سے مالِ غنیمت کے (حکم کے) بارے میں سوال کرتے ہیں آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے مالِ غنیمت تو اللہ اور رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کے لیے ہے

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۪ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝١

تو اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور آپس کے تعلقات درست رکھو اور اللہ اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کی اطاعت کرو اگر تم (واقعی) مومن ہو۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ اِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ

مومن تو بس وہی ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُن کے دل کانپ اُٹھتے ہیں اور جب اُن پر اس (اللہ) کی آیات تلاوت کی جاتی ہیں

زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝٢ۚۖ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ

تو یہ (آیات) اُن کے ایمان کو بڑھا دیتی ہیں اور وہ اپنے ربّ پر ہی بھروسا کرتے ہیں۔ جو نماز قائم کرتے ہیں

وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝٣ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ

اور جو رزق ہم نے اُنھیں عطا فرمایا ہے اس میں سے کچھ (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔ یہی لوگ سچے مومن ہیں اِن کے لیے اِن کے ربّ کے پاس درجے ہیں

وَ مَغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝٤ۚ كَمَاۤ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۪

اور مغفرت اور باعزت رزق ہے۔ (مالِ غنیمت کی تقسیم کا معاملہ بھی ایسے ہے) جیسے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کا ربّ آپ کو (جہاد کے لیے) نکال لایا آپ کے گھر سے حق کے ساتھ

وَ اِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۝٥ۙ يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ

حالاں کہ (یہ معاملہ) مومنوں کے ایک گروہ کو ناپسند تھا۔ وہ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) سے حق کے بارے میں بحث کر رہے ہیں اس کے بعد کہ وہ واضح ہو گیا تھا

كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَ هُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝٦ؕ وَ اِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ

گویا کہ وہ موت کی طرف ہانکے جا رہے ہوں اس حال میں کہ وہ اُسے دیکھ رہے ہوں۔ اور (یاد کرو) جب اللہ تم سے دو گروہوں میں سے ایک کا وعدہ فرما رہا تھا

اَنَّهَا لَكُمْ وَ تَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَ يُرِيْدُ اللّٰهُ

کہ بے شک وہ تمھارے لیے ہے اور تم پسند کرتے تھے کہ بغیر کانٹے والا (غیر مسلح) گروہ تمھارے لیے ہو اور اللہ چاہتا تھا

اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَ يَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۝٧ۙ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَ يُبْطِلَ الْبَاطِلَ

کہ اپنے کلمات سے حق کا حق ہونا ثابت فرما دے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے۔ تا کہ وہ (اللہ) حق کا حق ہونا ثابت کر دے

Web Version of PCTB Textbook

وَ لَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۸ج اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ

اور باطل کا باطل ہونا ثابت کر دے خواہ مجرموں کو کتنا ہی ناگوار گزرے۔ (یاد کرو) جب تم اپنے ربّ سے فریاد کر رہے تھے تو اُس (اللہ) نے تمھاری فریاد سن لی

اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ۹ وَ مَا جَعَلَهُ اللّٰهُ

(اور فرمایا) کہ بے شک میں تمھاری مدد کرنے والا ہوں ایک ہزار فرشتوں کے ساتھ جو پے دَر پے آنے والے ہیں۔ اور اللہ نے

اِلَّا بُشْرٰى وَ لِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ج وَ مَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط

اس (وعدۂ مدد) کو صرف خوش خبری بنایا اور تا کہ اس سے تمھارے دل مطمئن ہو جائیں ورنہ (در حقیقت) مدد تو صرف اللہ ہی کی طرف سے ہوتی ہے

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۱۰ع اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَ يُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ ع ۲ ۱۵

بے شک اللہ بہت غالب ہے بڑی حکمت والا ہے۔ (یاد کرو) جب وہ (اللہ) تم پر غنودگی طاری فرما رہا تھا اپنی طرف سے سکون دینے کے لیے اور اس نے تم پر

مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَ يُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَ لِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ

آسمان سے پانی برسایا تا کہ تمھیں اس کے ذریعے پاک کر دے اور تم سے شیطان کی گندگی دور کر دے اور تمھارے دلوں کو مضبوط کر دے

وَ يُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ۱۱ط اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ

اور اس کے ذریعے تمھارے قدموں کو جمادے۔ (یاد کیجیے) جب آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کے ربّ نے فرشتوں کی طرف وحی فرمائی کہ بے شک میں تمھارے ساتھ ہوں

فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ط سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ

تو اُن کو ثابت قدم رکھو جو ایمان لائے (مگر) جنھوں نے کفر کیا عنقریب میں اُن کے دلوں میں رُعب ڈال دوں گا لہٰذا تم اُن کی گردنوں کے اوپر ضرب لگاؤ

وَ اضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۱۲ط ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ج

اور اُن کے (ہاتھ اور پاؤں کے) ہر ہر پور پر ضرب لگاؤ۔ یہ اِس وجہ سے ہے کہ انھوں نے اللہ اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کی مخالفت کی

وَ مَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۱۳ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَ اَنَّ

اور جو اللہ اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کی مخالفت کرتا ہے تو بے شک اللہ بہت سخت عذاب دینے والا ہے۔ (کافرو!) یہ (سزا) ہے تو اسے چکھو اور بے شک

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ۱۴ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ

کافروں کے لیے آگ کا عذاب ہے۔ اے ایمان والو! جب تمھارا ان سے مقابلہ ہو جائے جنھوں نے کفر کیا تو اُن سے پیٹھ

الْاَدْبَارَ ۱۵ج وَ مَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗٓ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ

نہ پھیرنا۔ اور جو اُس دن اُن سے اپنی پیٹھ پھیرے گا سوائے اس کے کہ جنگی چال کی وجہ سے ایسا کرے یا پلٹ کر (اپنی) جماعت کی طرف آنے والا ہو

فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ مَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ط وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ۱۶

(تو کوئی حرج نہیں) (ان کے علاوہ جو پیٹھ پھیرے گا) تو یقیناً وہ اللہ کے غضب کا مستحق ہوا اور اُس کا ٹھکانا جہنم ہے

Web Version of PCTB Textbook

فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۪ وَ مَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ

اور وہ بدترین ٹھکانا ہے۔تو (مسلمانو!) تم نے اُنھیں قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے اُنھیں قتل کیا اور آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) نے نہیں پھینکی

وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَ لِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ

وہ (مشت بھر خاک) جب آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) نے پھینکی بلکہ (وہ) اللہ نے پھینکی تھی اور تاکہ اللہ اپنی طرف سے مومنوں کو (بلندیٔ درجات کے لیے) بہترین آزمائش سے گزارے

اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾ ذٰلِكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۸﴾

بے شک اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ یہ تو تمھارا (معاملہ) ہوا اور بے شک اللہ کافروں کی چال کو کمزور کرنے والا ہے۔

اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَ اِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَ اِنْ تَعُوْدُوْا

(کافرو!) اگر تم فیصلہ چاہتے تھے تو یقیناً تمھارے پاس فیصلہ آ چکا ہے اور اگر تم باز آ جاؤ تو وہ تمھارے لیے بہتر ہے اور اگر تم وہی (کام) کرو گے

نَعُدْ ۚ وَ لَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْـًٔا وَّ لَوْ كَثُرَتْ ۙ

تو ہم بھی وہی (بدر جیسا معاملہ) کریں گے اور تمھاری جماعت ہرگز تمھارے کچھ بھی کام نہ آئے گی اگرچہ وہ (تعداد میں) کتنی ہی زیادہ ہو

ع ۲ ۹ ۱۶

وَ اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ لَا تَوَلَّوْا عَنْهُ

اور بے شک اللہ مومنوں کے ساتھ ہے۔ اے ایمان والو! اللہ اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی اطاعت کرو اور اِس (اطاعت) سے مُنھ نہ پھیرو

وَ اَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿۲۰﴾ ۚۖ وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ هُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۱﴾

جب کہ تم (احکام) سن رہے ہو۔ اور اُن کی طرح نہ ہو جاؤ جنھوں نے کہا ہم نے سن لیا حالاں کہ (درحقیقت) وہ نہیں سنتے۔

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَ لَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ

بے شک اللہ کے نزدیک سب جان داروں میں سے بدتر وہ بہرے گونگے (لوگ) ہیں جو سمجھتے نہیں ہیں۔ اگر اللہ اُن میں کوئی

خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ وَ لَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّ هُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾

بھلائی جانتا تو اُنھیں ضرور سنوا دیتا اور اگر وہ اُنھیں سنوا بھی دے تو وہ ضرور بے رخی کرتے ہوئے مُنھ پھیر لیں گے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَ لِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ

اے ایمان والو! اللہ اور رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی پکار پر لبیک کہو جب وہ (رسول خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) تمھیں اُس (بات) کی طرف بلائیں (جو) تمھیں زندگی بخشتی ہے

وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ قَلْبِهٖ وَ اَنَّهٗۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾

اور جان لو کہ بے شک اللہ بندہ اور اُس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور بے شک اسی کی طرف تمھیں جمع کیا جائے گا۔

وَ اتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۵﴾

اور اُس فتنہ سے ڈرو جو تم میں سے خاص طور پر صرف اُنھیں پر نہیں آئے گا جنھوں نے ظلم کیا ہے اور جان لو کہ بے شک اللہ بہت سخت عذاب دینے والا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ

اور یاد کرو جب تم (تعداد میں) کم تھے زمین میں کمزور سمجھے جاتے تھے تم ڈرتے تھے کہ تمھیں لوگ اُچک نہ لیں پھر اللہ نے تمھیں ٹھکانا عطا فرمایا

وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا

اور اپنی مدد سے تمھیں قوّت دی اور پاکیزہ چیزوں سے تمھیں رزق عطا فرمایا تاکہ تم شکر ادا کرو۔ اے ایمان والو! اللہ اور اُس کے رسول سے

اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ

خیانت نہ کرو اور نہ اپنی امانتوں میں جانتے بُوجھتے خیانت کرو۔ اور جان لو کہ بے شک تمھارے مال اور تمھاری اولاد (محض) آزمائش ہیں

وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا ع ۳ / ۱۷

اور بے شک اللہ کے پاس بہت بڑا اجر ہے۔ اے ایمان والو! اگر تم اللہ سے ڈرو تو وہ تمھیں حق و باطل کی تمیز (کی قوّت) عطا کردے گا

وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾

اور وہ تمھارے گناہوں کی پردہ پوشی فرمائے گا اور تمھیں بخش دے گا اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ۭ

اور (یاد کیجیے) جب وہ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کے خلاف چالیں چل رہے تھے جنھوں نے کفر کیا تاکہ آپ کو قید کردیں یا آپ کو قتل (شہید) کردیں یا آپ کو جلاوطن کردیں

وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا

اور وہ چالیں چل رہے تھے اور اللہ بھی تدبیر فرما رہا تھا اور اللہ سب سے بہتر (خفیہ) تدبیر فرمانے والا ہے۔ اور جب ان پر ہماری آیات تلاوت کی جاتی ہیں

قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَاۗءُ لَقُلْنَا مِثْلَ ھٰذَآ ۙ اِنْ ھٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۱﴾

تو کہتے ہیں ہم نے (بہت) سن لیا اگر ہم چاہیں تو ہم (بھی) ایسا کلام کہہ لیں یہ تو صرف پچھلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ ھٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَاۗءِ

اور (یاد کرو) جب انھوں نے کہا اے اللہ! اگر یہ (قرآن) ہی تیری طرف سے حق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا

اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۲﴾ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ

یا ہم پر کوئی دردناک عذاب لے آ۔ اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ اُنھیں عذاب دے جب کہ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) ان کے درمیان موجود ہیں اور اللہ اُنھیں عذاب دینے والا نہیں ہے

وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا

جب کہ وہ استغفار کرتے ہوں۔ اور اُن کے لیے کیا (وجہ) ہے کہ اللہ اُنھیں عذاب نہ دے جب کہ وہ مسجدِ حرام سے روکتے ہیں اور وہ اس کے

كَانُوْٓا اَوْلِيَاۗءَهٗ ۭ اِنْ اَوْلِيَاۗؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ

متولّی (ہونے کے حق دار) نہیں اس کے متولّی (ہونے کے حق دار) تو صرف پرہیز گار ہی ہیں لیکن ان میں سے اکثر لوگ (یہ بات) نہیں جانتے۔ اور بیت اللہ کے پاس ان کی نماز صرف

Web Version of PCTB Textbook

عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّ تَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

یہی ہوتی تھی کہ (بس) سیٹیاں بجانا اور تالیاں پیٹنا تو چکھو عذاب کا مزہ اُس کفر کی وجہ سے جو تم کیا کرتے تھے۔ بے شک وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا

يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً

(وہ) اپنے مال خرچ کرتے ہیں تاکہ اللہ کی راہ سے روکیں تو عنقریب (مزید) اِسے خرچ کریں گے پھر یہ (مال) اُن کے لیے حسرت بنے گا

ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ؕ۬ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۶﴾ۙ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ

پھر وہ مغلوب کر دیے جائیں گے اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ جہنم کی طرف جمع کیے جائیں گے۔ تاکہ اللہ ناپاک کو پاک سے جدا کر دے

وَ يَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ

اور سب ناپاکوں کو ایک دوسرے کے اوپر رکھ دے پھر اُن کو باہم ملا کر ڈھیر کر دے پھر اُس (ڈھیر) کو (جہنم کی) آگ میں ڈال دے

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ؑ قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ

یہی لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) اُن لوگوں سے فرما دیجیے جنھوں نے کفر کیا اگر وہ باز آ جائیں تو اُنھیں معاف کر دیا جائے گا جو (ان سے سرزد) ہو چکا

وَ اِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾ وَ قَاتِلُوْهُمْ

اور اگر وہ (پچھلے کرتوت) دُہرائیں تو یقیناً پہلے (نافرمان) لوگوں کے ساتھ (ہمارا) طریقہ (ان کے سامنے) گزر چکا ہے۔ اور (مسلمانو!) اُن (کافروں) سے لڑتے رہو

حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۳۹﴾

یہاں تک کہ کوئی فتنہ باقی نہ رہے اور دین پورے کا پورا اللہ کے لیے ہو جائے پھر اگر وہ باز آ جائیں تو بے شک اللہ خوب دیکھنے والا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۴۰﴾

اور اگر یہ مُنھ موڑ لیں تو جان لو بے شک اللہ ہی تمھارا کارساز ہے (وہ) کیا ہی بہترین کارساز اور کیا ہی بہترین مددگار ہے۔

وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَ لِلرَّسُوْلِ

اور جان لو کہ تم جو کوئی چیز غنیمت میں حاصل کرو تو بے شک اس کا پانچواں حصہ اللہ کے لیے ہے اور رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کے لیے

وَ لِذِی الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ

اور (رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے) رشتہ داروں کے لیے اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں (کے لیے) اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو

وَ مَاۤ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۱﴾

اور اُس (چیز) پر جو ہم نے اپنے (محبوب) بندے پر فیصلہ کے دن نازل فرمائی جس دن دو لشکر مدِّ مقابل ہوئے اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَ هُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى وَ الرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ؕ

(یاد کرو) جب تم وادی (بدر) کے قریبی کنارے پر تھے اور وہ (لشکرِ کفار کے) لوگ وادی کے دور والے کنارے پر تھے اور (تجارتی) قافلہ تم سے نیچے کی طرف تھا

Web Version of PCTB Textbook

وَ لَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِی الْمِیْعٰدِ ۙ وَ لٰكِنْ لِّیَقْضِیَ اللّٰهُ اَمْرًا

اور اگر تم آپس میں (قتال کے لیے) وقت طے کرتے تو ضرور وقتِ مقرر میں اختلاف کرتے لیکن (قتال اِس لیے ہوا) تا کہ اللہ اُس کام کو پورا کر دے

كَانَ مَفْعُوْلًا ۬ۙ لِّیَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَیِّنَةٍ وَّ یَحْیٰى مَنْ حَیَّ عَنْۢ بَیِّنَةٍ ؕ

جو ہو کر رہنا تھا تا کہ جسے ہلاک ہونا ہے وہ ہلاک ہو واضح دلیل (دیکھنے) کے بعد اور جسے زندہ رہنا ہے وہ زندہ رہے واضح دلیل (دیکھنے) کے بعد

وَ اِنَّ اللّٰهَ لَسَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۴۲﴾ ۙ اِذْ یُرِیْكَهُمُ اللّٰهُ فِیْ مَنَامِكَ قَلِیْلًا ؕ

اور یقیناً اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ (یاد کیجیے) جب اللہ نے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) کو آپ کے خواب میں وہ (کافر تعداد میں) کم کر کے دکھائے

وَ لَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِیْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَ لَتَنَازَعْتُمْ فِی الْاَمْرِ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ

اور اگر وہ تمھیں اُنھیں زیادہ دکھاتا تو (مسلمانو!) تم ضرور ہمت ہار جاتے اور (قتال کے) معاملہ میں باہم جھگڑتے لیکن اللہ نے (تمھیں) بچا لیا

اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴۳﴾ وَ اِذْ یُرِیْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَیْتُمْ

بے شک وہ سینوں کے رازوں کو بھی خوب جاننے والا ہے۔ اور یاد کرو جب وہ (اللہ) تمھیں اُن (کافروں) کو دکھا رہا تھا جب تم مدِّ مقابل ہوئے

فِیْۤ اَعْیُنِكُمْ قَلِیْلًا وَّ یُقَلِّلُكُمْ فِیْۤ اَعْیُنِهِمْ لِیَقْضِیَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ؕ

(اُنھیں) تمھاری آنکھوں میں کم کر کے (دکھایا) اور تمھیں اُن کی آنکھوں میں کم کر کے دکھایا تا کہ اللہ اُس کام کو پورا کر دے جو ہو کر رہنا تھا

وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۴۴﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِیْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا ع ۵/۷

اور تمام کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔ اے ایمان والو! جب تمھارا کسی لشکر سے مقابلہ ہو جائے تو تم ثابت قدم رہو

وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِیْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۴۵﴾ ۚ وَ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ لَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا

اور اللہ کا کثرت سے ذکر کرو تا کہ تم فلاح پا سکو۔ اور اللہ اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) کی اطاعت کرو اور آپس میں نہ جھگڑو (ورنہ) تم کم ہمت ہو جاؤ گے

وَ تَذْهَبَ رِیْحُكُمْ وَ اصْبِرُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۴۶﴾ ۚ وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ

اور تمھاری ہَوا اُکھڑ جائے گی اور صبر کرو بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور اُن کی طرح نہ ہو جاؤ

خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ بَطَرًا وَّ رِئَآءَ النَّاسِ وَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ

جو اپنے گھروں سے اکڑتے ہوئے اور (محض) لوگوں کو دکھاتے ہوئے نکلے اور وہ اللہ کی راہ سے روکتے تھے

وَ اللّٰهُ بِمَا یَعْمَلُوْنَ مُحِیْطٌ ﴿۴۷﴾ وَ اِذْ زَیَّنَ لَهُمُ الشَّیْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ

اور جو (اعمال) وہ کرتے ہیں اللہ اس کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ اور (یاد کرو) جب شیطان نے ان (کافروں) کے اعمال کو ان کے لیے خوش نما بنا دیا

وَ قَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْیَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَ اِنِّیْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ

اور اس نے کہا آج لوگوں میں سے تم پر کوئی غالب نہیں آ سکتا اور بے شک میں بھی تمھارا حمایتی ہوں پھر جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں

Web Version of PCTB Textbook

ع ۲ ۶

نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ

(تو) وہ اُلٹے قدموں بھاگا اور اس نے کہا میں تم سے بَری ہوں بے شک میں وہ دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ رہے بے شک میں تو اللہ سے ڈرتا ہوں

وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۴۸﴾ اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ ؕ

اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ (اور یاد کرو) جب منافق اور وہ جن کے دلوں میں مرض تھا کہہ رہے تھے اُنھیں اِن کے دین نے دھوکا میں ڈال رکھا ہے

وَ مَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۹﴾ وَ لَوْ تَرٰٓى

اور جو اللہ پر بھروسا کرتا ہے تو بے شک اللہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ اور (اے مخاطب!) کاش تم (وہ منظر) دیکھتے

اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۵۰﴾

جب فرشتے کافروں کی جان نکالتے ہیں (تو) وہ اُن کے چہروں پر اور اُن کی پیٹھوں پر مارتے ہیں اور (کہتے ہیں) کہ (اب) چکھو جلنے کا عذاب۔

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۙ ﴿۵۱﴾ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ

یہ ان (گناہوں) کا بدلہ ہے جو تمھارے ہاتھوں نے آگے بھیجے اور بے شک اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔ (ان کافروں کا) حال آلِ فرعون کی طرح

وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ

اور ان سے پہلے لوگوں (جیسا ہے) انھوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا تو اللہ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے اُنھیں (عذاب میں) پکڑ لیا

اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۵۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ

بے شک اللہ بہت قوت والا سخت عذاب دینے والا ہے۔ یہ (عذاب) اِس لیے کہ اللہ کسی نعمت کو بدلنے والا نہیں جس کا اُس نے کسی قوم پر انعام فرمایا ہو

حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۙ ﴿۵۳﴾

یہاں تک کہ وہی (کفرانِ نعمت کرتے ہوئے) اپنے آپ کو بدل ڈالیں اور بے شک اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ

(ان کافروں کا) حال (بھی) آلِ فرعون کی طرح اور ان سے پہلے لوگوں (جیسا ہے) انھوں نے اپنے ربّ کی آیات کو جھٹلایا

فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَ اَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَ كُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۵۴﴾

تو ہم نے اُنھیں اُن کے گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا اور ہم نے آلِ فرعون کو غرق کر دیا اور وہ سب ظالم تھے۔

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۖۚ ﴿۵۵﴾

بے شک زمین پر چلنے والے جان داروں میں اللہ کے نزدیک بدترین وہ لوگ ہیں جنھوں نے کفر کیا تو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّ هُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۶﴾

وہ (یہود) جن سے آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) نے معاہدہ کیا پھر وہ ہر بار اپنے عہد کو توڑ دیتے ہیں اور وہ (اللہ سے) نہیں ڈرتے۔

Web Version of PCTB Textbook

فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾

تو اگر آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) اُن پر جنگ میں غالب آجائیں تو (اُنھیں ایسی سزا دیں کہ) جو اُن کے پیچھے ہیں اُنھیں تتر بتر کر دیں تا کہ وہ عبرت حاصل کریں۔

وَ اِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ

اور اگر آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کسی قوم سے خیانت (کا اندیشہ) محسوس کریں تو (اُن کا معاہدہ) اُن کی طرف واضح طور پر پھینک دیں

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ۧ وَ لَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿۵۹﴾ ع ۷ ۱۰ ۳

بے شک اللہ خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور کافر ہرگز خیال نہ کریں کہ وہ بچ کر نکل گئے بے شک وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔

وَ اَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّ مِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ

اور (مسلمانو!) تم اُن (کفار سے لڑنے) کے لیے تیار رکھو جتنی قوت تم سے ممکن ہو اور پلے ہوئے گھوڑے (بھی)

تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَ عَدُوَّكُمْ وَ اٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ؕ

تم اِس (جنگی تیاری) سے اللہ کے دشمن کو اور اپنے دشمن کو ڈراتے رہو اور اُن کے علاوہ کچھ دوسروں کو (بھی) جنھیں تم نہیں جانتے اللہ اُنھیں جانتا ہے

وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۶۰﴾

اور تم اللہ کی راہ میں جو کچھ خرچ کرو گے (اُس کا اجر) تمھیں پورا دیا جائے گا اور تم پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

وَ اِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ

اور اگر وہ (کفار) صلح کی طرف مائل ہوں تو آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) بھی اُس کی طرف مائل ہو جایئے اور اللہ ہی پر بھروسا رکھیے

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۱﴾ وَ اِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ

بے شک وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ اور اگر وہ (کفار) ارادہ کریں کہ وہ آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کو دھوکا دیں

فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۲﴾ۙ

تو بے شک اللہ آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کے لیے کافی ہے وہی ہے جس نے آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کو اپنی نصرت سے اور مومنوں کے ذریعہ قوت عطا فرمائی۔

وَ اَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا

اور اس (اللہ) نے اُن (مومنوں) کے دلوں میں اُلفت پیدا فرما دی جو کچھ زمین میں ہے اگر آپ وہ سب کا سب (بھی) خرچ کرتے

مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۳﴾

(تو بھی) اُن کے دلوں میں اُلفت پیدا نہیں کر سکتے تھے لیکن اللہ نے اُن کے درمیان اُلفت پیدا فرما دی بے شک وہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَ مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۴﴾ۧ ع ۸ ۶ ۴

اے نبی (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ)! کافی ہے آپ کے لیے اللہ اور (وہ بھی) جو آپ کے فرماں بردار ہیں ایمان والوں میں سے۔

Web Version of PCTB Textbook

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ؕ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ

اے نبی (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم)! مومنوں کو قتال کی ترغیب دلایئے اگر تم میں سے بیس ثابت قدم رہنے والے (جنگ جو) ہوں تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے

وَ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْۤا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾

اور اگر تم میں سے ایک سو (ثابت قدم رہنے والے) ہوں تو وہ ایک ہزار کافروں پر غالب آئیں گے اس لیے کہ یہ (کافر) وہ لوگ ہیں جو کچھ سمجھتے نہیں۔

اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَ عَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ؕ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ

اب اللہ نے تم سے (بوجھ) ہلکا کر دیا ہے اور وہ جانتا ہے کہ تم میں کمزوری ہے تو اگر تم میں سے ایک سو ثابت قدم رہنے والے ہوں تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے

وَ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْۤا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۶۶﴾

اور اگر تم میں سے ایک ہزار (صبر کرنے والے) ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب آئیں گے اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کے ساتھ ہے۔

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗۤ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِى الْاَرْضِ ؕ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖۗ

یہ بات کسی نبی کے شایان شان نہیں کہ اس کے پاس (جنگی) قیدی ہوں یہاں تک کہ وہ زمین میں (کافروں) کا اچھی طرح خون نہ بہادے تم دنیا کا سامان چاہتے ہو

وَ اللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۷﴾ لَوْ لَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ

اور اللہ (تمھارے لیے) آخرت چاہتا ہے اور اللہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ اگر اللہ کی طرف سے پہلے سے (عدم عذاب کا) حکم طے شدہ نہ ہوتا

لَمَسَّكُمْ فِيْمَاۤ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۶۸﴾ فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖؗ

(تو) جو تم نے لیا ہے ضرور تمھیں اُس کے بدلہ میں بہت بڑی سزا پہنچتی۔ پس اس میں سے کھاؤ جو تم نے حلال پاکیزہ غنیمت حاصل کی ہے

وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۹﴾ ع يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ ع ۵ ۵

اور تم اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اے نبی (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم)! آپ اُن سے فرما دیجیے

فِىْۤ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰۤى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِىْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا

جو قیدی تمھارے قبضہ میں ہیں اگر اللہ نے تمھارے دلوں میں کوئی بھلائی جانی تو تمھیں (اُس فدیہ سے) بہتر عطا فرمائے گا

مِّمَّاۤ اُخِذَ مِنْكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷۰﴾ وَ اِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ

جو تم سے لیا گیا ہے اور تمھیں بخش دے گا اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور اگر وہ آپ سے خیانت کرنا چاہیں

فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾

تو یقیناً وہ اس سے پہلے اللہ سے (بھی) خیانت کر چکے ہیں پھر اس (اللہ) نے اُنھیں (آپ کے) قابو میں دے دیا اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جنھوں نے ہجرت کی اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا

Web version of PCTB Textbook

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور وہ جنھوں نے (مہاجرین کو) پناہ دی اور اُن کی مدد کی یہی لوگ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو لوگ ایمان (تو) لائے

وَ لَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ

اورانھوں نے ہجرت نہیں کی تمھارے لیے اُن سے دوستی کا کچھ بھی تعلق نہیں ہے یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں

وَ اِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍۭ

اور اگر وہ تم سے دین کے معاملہ میں مدد طلب کریں تو تم پر اُن کی مدد کرنا لازم ہے سوائے (اس صورت میں کہ جب یہ مدد اس) قوم کے خلاف (ہو)

بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۷۲﴾ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

کہ تمھارے اور ان کے درمیان (صلح کا) کوئی معاہدہ ہو اور جو تم کر رہے ہو اللہ اُسے خوب دیکھنے والا ہے۔ اور وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا

بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَ فَسَادٌ كَبِيْرٌ ﴿۷۳﴾ؕ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اگر تم ان (احکام) پر عمل نہیں کرو گے تو زمین میں فتنہ اور بہت بڑا فساد پھیلے گا۔ اور جو لوگ ایمان لائے

وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ

اورانھوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور وہ جنھوں نے (مہاجرین کو) پناہ دی اور (اُن کی) مدد کی یہی لوگ سچے مومن ہیں

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۴﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ

ان کے لیے مغفرت اور باعزت رزق ہے۔ اور وہ لوگ جو بعد میں ایمان لائے اور انھوں نے ہجرت کی اور تمھارے ساتھ مل کر جہاد کیا تو وہ بھی

مِنْكُمْ ؕ وَ اُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۵﴾ ع

تم ہی میں سے ہیں اور رشتہ دار اللہ کی کتاب میں (صلہ رحمی و میراث کے لحاظ سے) ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں بے شک اللہ ہر شے کو خوب جاننے والا ہے۔

ع

نوٹ:

سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ کا تعارف، وجہِ تسمیہ، پس منظر، مرکزی خیال، مضامین، علمی و عملی نِکات، آیت نمبر 01 تا 04، 15 اور آیت نمبر 45 تا 48 کے با محاورہ ترجمہ اور منتخب ذخیرۂ الفاظِ قرآنی کے معانی گیارھویں جماعت کے اِمتحانات کا نصاب ہیں۔ ان کی روشنی میں کثیر الانتخابی، مختصر جوابی اور تفصیلی سوالات پر مبنی امتحان لیا جائے۔

Web Version of PCTB Textbook